© rasailojaraid.com

کتابوں کے مصنف سید معروف شاہ شیرازی کی ایک مختصر مگر عمدہ کاوش ہے۔ دراصل یہ انٹرنیشنل اسلامک یونی ورسٹی (اسلام آباد) کے مختلف شعبوں میں کی جانے والی تقاریر کا مجموعہ ہے۔

مصنف نے قرآن و سنت کے نصوص کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسلام کے معاشی تصورات پر بحث کی ہے۔ کتاب کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے: عادلانہ معیشت' معاشی جدوجہد' غربت کے خلاف جہاد' عام معاشی پالیسی اور زرعی پالیسی۔

مصنف نے جہاں عالمی تناظر میں معاشی حالات کو پیش نظر رکھا ہے وہاں ملکی حالات کو بھی نظرانداز نہیں ہونے دیا۔ انداز استدلال قرآن و سنت اور تعبیرات مسلمہ کے مطابق عام فہم اور اطلاقی ہے۔ اسلام کے معاشی تصورات کی تفہیم کے لیے یہ ایک مفید کتاب ہے۔ مآخذ و مصادر کی فہرست بھی دینی چاہیے تھی۔ (محمد عبداللہ صالح)

پیام لطیف' تحقیق و تحریر: پروفیسر آفاق صدیقی۔ **اقوال سچل**' تحقیق و تحریر: پروفیسر آفاق صدیقی۔ **دانش ایاز**' تحقیق و ترجمہ: آصف فرخی' شاہ محمد پیرزادہ۔ ناشر: فضلی سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ' اردو بازار' کراچی۔ ہر ایک کے صفحات ۱۹۲' سائز: جیبی۔ قیمت: ۴۰ روپے۔

کسی کتاب کی یہ بھی ایک خوبی ہے کہ اسے آسانی سے پڑھ لیا جائے۔ سندھ کی تین عظیم شخصیات کی تحریروں سے' مقولات کے طرز پر' یہ انتخاب اسی طرح پیش کیا گیا ہے۔ چند جملوں میں' بعض اوقات ایک ہی جملے میں' ایسی حقیقت آشکار کر دی جاتی ہے یا آشکار حقیقت اس انداز سے پیش کر دی جاتی ہے کہ قلب و ذہن پر اثر کر جاتی ہے۔ ان کتابوں کا ایک مثبت پہلو یہ بھی ہے کہ اردو پڑھنے والے سندھ کی دانائی سے آشنا ہوتے ہیں اور اس طرح مغائرت کے کچھ پردے ہٹ جاتے ہیں' اپنائیت کا احساس ہوتا ہے۔ ہر کتاب کے آغاز میں شخصیت کے حالات کا بیان ہے۔ پھر اس کے بارے میں چند آرا پیش کی گئی ہیں اور پھر ایک صفحے پر ایک بات کا سلسلہ ہے۔

شاہ لطیف (۱۶۷۸ - ۱۷۵۲) سندھ کے مقبول ترین صوفی شاعر ہیں۔ آپ کا شاہ جو رسالو دنیا کی کئی زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ کتاب سے ان کے چند اقوال:

۱۔ ناقہ [نفس] کے پاؤں میں مضبوط زنجیریں ڈال دو' اگر آزاد چھوڑو گے تو بہک جائے گا' یہ بدک جائے تو مشکل سے قابو میں آتا ہے۔ ۲۔ آب رواں جن کا مسکن ہو' وہ نادان تشنہ لب رہیں' یہ ایسا ہی ہے جیسے رگ جان سے قریب تر رہنے والے محبوب کو ہم نہ اپنائیں۔ ۳۔ اے سوالی! اس سے مانگ جو ہر روز دیتا ہے۔ دنیا کے چھوٹے دروازوں پر کیوں صدا لگاتا ہے' یہ دے کر کل تجھے طعنے دیں گے۔ ۴۔ آدمی کی بساط ہی کیا ہے جیسے کوئی حباب پھوٹ گیا یا کسی پرفشاں پرندے سے دفعتاً آشیانہ چھوٹ گیا۔ ۵۔ برکھا رت

© rasailojaraid.com